Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ ماہ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۸ اپریل ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	انعام متعلقہ انتقال پر ملال ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست بنارس	۲	۲	تجویز مقدمہ جیون و سسری طرمان	۳

آرڈران کونسل آف رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری مسودۂ ایکٹ آبکاری ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء	۲		

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام جلالتمآب ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم ملکہم

روبکار:- واقع ۵ اپریل ۱۹۳۹ء

ہز ہائینس مہاراجہ سر آدت نرائن بہادر زور آف بنارس کا انتقال ہو گیا۔ مابدولت و اقبال کو ان کے انتقال پر ملال کا نہایت افسوس ہے۔ بربنائے تعلقات قدیمانہ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) آج جملہ دفاتر و مدارس بند رہیں گے۔
(۲) بازار آج بند رہے گا
(۳) پندرہ ضرب سلوٹ گن فوراً سر کیجائیں
(۴) آج فلیگ ہاف ماسٹ رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز۔ واقع ۴ اپریل ۱۹۳۱ء

جیون و معری ملزمان سائیلان

بنام

سرکار بہادر بذریعہ مسماۃ جنگیا

اپیل بناراضی تجویز عدالت العالیہ ہائی کورٹ بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت۔

سبحان معری جیون و بہو ملزمان کا چالان تحت دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ دفعہ ۱۰۹ کیا گیا۔ مجسٹریٹ صاحب جنوبی نے بعد ثبوت معری ملزم کو بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت و جیون و بہو ملزمان بجرم دفعات ۱۰۹ و ۵۱۱/۳۷۶ ت سپرد سیشن کیا۔

مختصر واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ بتاریخ یکم مئی ۱۹۳۰ء وقت دوپہر مسماۃ جنگیا عمری بارہ تیرہ سال ساکن موضع ... اپنی بہن کے پاس بمقام موضع ... جا رہی تھی۔ جب رتن پورہ کے جنگل میں پہنچی تو اسکو لڑکوں نے جو بھوائی کے رہنے والے تھے جنگل میں گھیر لیا۔ اور اسکو پکڑ کر جھاڑی میں جہاں شیشم کا ایک پیڑ ہے لے گئے۔ معری ملزم نے مسماۃ کو زمین پر لٹا دیا اور اسکا لہنگا اوپر اٹھایا اور اپنی دھوتی کھول دی۔ اور اپنی پیشاب کی جگہ جنگیا کی پیشاب کی جگہ پر رکھی۔ اور جیون ملزم نے اسکے ہاتھ پکڑ لئے۔ بقیہ لڑکوں نے اسکی امداد کی۔ مسماۃ کے چلانے پر سپرا اور ... ساکنان موضع ... آگئے جو اپنے بیل ڈھونڈھ رہے تھے۔ انہوں نے جیون ملزم کو پکڑ لیا۔ اور باقی لڑکے بھاگ گئے سپرا اور ... جیون ملزم اور مسماۃ جنگیا کو تھانہ ... لے گئے جہاں مسماۃ جنگیا نے اس واقعہ کی رپٹ لکھائی۔ پولیس نے بعد تفتیش ... کے معری جیون اور بہو ملزمان کا چالان کیا۔ مجسٹریٹ سپرد کنندہ نے معری کو بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ اور جیون و بہو کو بجرم دفعہ ۱۰۹ و ۵۱۱/۳۷۶ ت سپرد سیشن کیا۔ عدالت سیشن سے ہر سہ ملزمان بعدم ثبوت بری ہوئے۔

اس حکم کے خلاف اپیل برأت دائر ہوا۔ بنچ ہائیکورٹ نے اپیل برأت کو منظور کیا اور تجویز عدالت سیشن متعلق برأت معری و جیون ملزمان منسوخ کرکے سبحان معری و جیون ملزمان کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید سخت کی سزا یاب کیا اور بہو ملزم کے خلاف الزام مذکورہ ثابت نہیں مانا۔

اس تجویز کی ناراضی سے اپیل ہذا ہمارے اجلاس میں پیش ہو کر بحث صاحب اسسٹنٹ ایڈووکیٹ و وکیل ملزمان سماعت ہوئی۔ اس مقدمہ میں چند امور قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ مسماۃ جنگیا نے ابتدائی رپٹ میں کسی ملزم کو نامزد نہیں کیا۔ لیکن رپٹ کی پشت پر بخانہ ملزمان ... کے نام درج ہیں۔ اس اندراج کے متعلق عدالت سیشن میں صاحب انسپکٹر تفتیش کنندہ کے بیانات سے معلوم ہوا کہ ملزمان کے نام سپرا اور ... گواہان ثبوت کے بتانے پر درج رپٹ کئے گئے جو مستغیثہ کے ہمراہ تھے۔ لیکن

ان گواہان نے جو بیانات سیشن میں دیئے ہیں انہیں
ظاہر کیا ہے کہ اُنھوں نے ملزمان کے نام نہیں لکھائے
جس سے قوی شبہ پیدا ہوتا ہے کہ ملزمان کے نام
رپٹ میں فرضی تھے اور منجملہ چھ کس ملزمان کے تین کس
ملزمان کو پولیس نے ہی چھوڑ دیا۔ اور چالان نہیں
کیا۔ ان تین ملزمان کے متعلق عدالت اپیل نے بھی تسلیم
کیا ہے کہ وہ فرضی تھے۔ جس اصول پر ان تین ملزمان
کے نام فرضی قرار دیئے گئے تو پھر کوئی وجہ سمجھ میں
نہیں آتی کہ چالانی ملزمان کے نام کیوں فرضی قرار
نہ دیئے جائیں۔ جبکہ کل ملزمان کے ناموں کا اندراج رپٹ
میں ایک ہی ذریعہ سے ہوا ہو۔ علاوہ ازیں اس اندراج
کے متعلق اس قسم کی شہادت سیشن میں پیش ہوئی ہے
جس سے کافی شبہ پیدا ہوتا ہے کہ مسماۃ جھگیا نے
اپنے بیان میں یہ ظاہر کیا کہ میرے گاؤں کا چوکیدار
بھی پہونچ گیا تھا۔ اور تیسرا گواہ کا بیان ہے کہ جب
وہ تھانہ پہونچا تو بیدا پدہان بھی آ گیا تھا اور اسی
گواہ کے بیان سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بیدا پدہان
اور ملزمان کے باہم رنجش تھی۔ برخلاف اس کے
سب انسپکٹر تحقیقات کنندہ نے یہ بیان کیا کہ ان کے علم میں
چوکیدار یا پدہان بوقت اندراج رپٹ نہیں آیا۔ ایسی
صورت میں یہ قوی احتمال ہے کہ بیدا پدہان کی تحریک
سے بربنائے رنجش ملزمان کے نام لکھے گئے ہوں۔

دوسرا امر قابل غور یہ ہے کہ اس مقدمہ میں مخبی نمبر ثبوت
دو گواہ نمبرا و تین پیش کئے گئے ہیں۔ یہ گواہان اسی
موضع کے رہنے والے ہیں جیسا کہ مستغیثہ سے مستغیثہ کے
بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ موقع پر یہ دونوں گواہ اور
آس پاس کے دیگر اشخاص بھی آ گئے تھے۔ ایسی صورت
میں کیا وجہ ہے کہ علاوہ ان دو گواہان کے دیگر آزاد
گواہان کو پیش نہیں کیا گیا۔ ان گواہان اور مستغیثہ کے بیانات
میں کافی اختلافات ہیں جس کی وجہ سے گواہان کی موجودگی
واردات پر موجودگی مشتبہ ہو جاتی ہے۔ تیسرا امر شناخت
ملزمان کا سوال ہے۔ جیون ملزم موقعہ پر گرفتار کیا گیا
تھا اور وہ مسماۃ کے ہمراہ تھانہ گیا۔ اسکی شناخت کا کوئی
سوال پیدا نہیں ہوتا۔ دیگر ملزمان کی شناخت کے سلسلہ
میں صرف مصری ملزم کی شناخت بحث طلب رہتی ہے
کیونکہ بقیہ ملزمان چھوڑ دیئے گئے۔ صورت واقعہ یہ ہے
کہ یکم مئی ۱۹۳۵ء کو رپٹ ہوئی۔ ۲۰ مئی کو مصری ملزم کا
وارنٹ جاری ہوا۔ ۲۱ مئی کو مصری ملزم کے حاضر نہ
ہونے کی رپورٹ پشت وارنٹ پر تحریر ہے۔ ۲۲ مئی کو پولیس
نے ریمانڈ چاہا لیکن مجسٹریٹ نے ملزمان کو بوجہ ان کی
نوعمری کے مچلکہ پر رہا کر دیا اور یہ حکم تحریر کیا کہ [illegible]
شناخت کے ملزمان ذمہ دار ہیں۔ ۲۰ جون ۱۹۳۵ء
کو شناخت جیل پر ہوئی جس میں مسماۃ نے مصری ملزم کو [illegible]
کیا۔ باعتبار حالات مقدمہ کارروائی شناخت کوئی [illegible]
نہیں ہے۔ ملزمان اور مستغیثہ کے مواضعات [illegible]
یکم مئی کا وقوعہ ہے۔ اور ایک ماہ کے بعد شناخت [illegible]
ہوئی ہے۔ اس عرصہ میں ملزم آزاد پھرتا رہا ہے۔ ان [illegible]
سے قوی احتمال پیدا ہوتا ہے کہ مستغیثہ نے اسکو دیکھا
ہو۔ صحیح طریقہ کار یہ ہوتا کہ ملزمان کو فوراً گرفتار کر کے
شناخت کرانا چاہیئے تھی اور اگر ملزم دستیاب نہ [illegible]
تو اسکی پولیس کو مفروری کی رپورٹ کرنا چاہیئے تھی
یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ ملزم خود حاضر ہوا [illegible]

اور واقعہ سے ایک ماہ بعد شناخت ہوئی ہے جس سے کارروائی شناخت بے اثر ہوجاتی ہے مثل تجاویز عدالت سیشن اور اپیل کو ملاحظہ کیا ہمارے خیال میں عدالت سیشن نے امور متذکرہ بالا کے متعلق روئداد مسل سے صحیح نتائج اخذ کئے ہیں۔ چیف ہائیکورٹ کی تجویز زیادہ تر قیاسات اور احتمالات پر مبنی ہے جنکی تائید روئداد مسل سے نہیں ہوتی۔ اور ہمارے نزدیک ملزمان کے خلاف کافی اور مستحکم شہادت ایسی نہیں ہے جسکی بنا پر انکو سزایاب کیا جائے۔ آخر میں ہم یہ بھی ظاہر کرنا مناسب خیال کرتے ہیں کہ باقتضائے قانون ملزمان کی برأت کے خلاف اپیل اسوقت قابل منظوری ہوسکتا ہے جبکہ عدالت ماتحت کی تجویز صریحاً خلاف واقعات غیر معقول اور منافی قانون و انصاف ہو لیکن ایسی تجویز جس میں واقعات سے نتائج اخذ کئے گئے ہوں اور انہیں واقعات سے عدالت بالا دوسرے نتائج اخذ کرے تو ایسی صورت میں عدالت ماتحت کی تجویز قابل استرداد نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اگر واقعات قدرے مشتبہ ہوں اور ثبوت خلاف ملزمان ایسا ناقص ہوں جن سے ملزمان کی مجرمیت اور معصومیت دونوں اخذ کیجا سکتی ہوں تو ایسی صورت میں اصول قانون یہ ہے کہ ملزم کو بیگناہی کا فائدہ دیا جائیگا۔ ان حالات کی بنا پر یہ مقدمہ ایسا نہیں کہ عدالت بالا عدالت سیشن کی تجویز میں مداخلت کرے۔ اس مقدمہ میں پولیس کے لئے یہ ہدایت کیجاتی ہے کہ اندراج رپٹ میں اس امر کا خیال رکھا جاوے کہ رپٹ علاوہ مستغیث کے دوسرے شخص کا بیان مخلوط نہ کیا جائے کیونکہ رپٹ محض مستغیث کا بیان ہے۔ اگر پولیس کو کسی دوسرے شخص کا بیان تحریر کرنا ہے تو اسکو مقدمہ کے روزنامچہ میں علیحدہ درج کرنا چاہئے رپٹ میں مستغیث کے بیان کے ساتھ دوسرے اشخاص کے بیانات شامل کردینے سے روئداد مقدمہ کمزور ہوجاتی ہے۔ اور کارروائی اندراج رپٹ مشتبہ اور فرضی معلوم ہوتی ہے۔ عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس اس متعلق احکام جاری کریں کہ آئندہ ہر پولیس افسر جو رپٹ تحریر کرے اسکو اس ہدایت کا سختی کے ساتھ پابند رہنا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

دادرسی ہذا منظور ہو کر تجویز عدالت اپیل منسوخ ہو۔ تجویز عدالت سیشن بحال رہے۔ ملزمان معرفی و جیون بری ہوں اور انکو جیل سے فوراً رہا کیا جائے ایک نقل تجویز ہذا عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کے پاس برائے ہدایت پولیس بھیجی جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بحکم

آرڈرانِ کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل:- ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "ایکٹ انہار ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" مرتبہ حسبذیل پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ مذکور کی ایک نقل اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیجائے اور اس کے بعد مسودہ مذکور کمیٹی واضع قوانین کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ مذکور بغرض کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔

ثبت دستخط عالیجناب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

نوٹ:- قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جاوے۔